RBI/2006-07/171

Ref.No. DCBA.CDD.No. H-7667/15.15.001/2006-07

۱۰نومبر ۲۰۰۶

جنرل منیجر

گورنمنٹ اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ، ہیڈ آفس

اسٹیٹ بینک آف *# /اسٹیٹ بینک آف # ور/ اسٹیٹ بینک آف C لہ/ اسٹیٹ بینک آف بیکا . اینڈ جے پور/ اسٹیٹ بینک آف سوراشٹرا/ اسٹیٹ بینک آف ٹ æ یر/ اسٹیٹ بینک آف حیدر *۔ د/ اسٹیٹ بینک آف میسور/ الہ *۔ د بینک/ بینک آف ۔ ودا/ / بینک آف *# ی/ بینک آف مہاراشٹرا/ کینرا بینک/ ń ل/ بینک آف *# ی/ کورپور c بینک/ دینا بینک/ #ٹ ین بینک/ #ٹ ین اوورسیز بینک/ پنجاب نیشنل بینک/ سنڈیکیٹ بینک/ یوکو بینک/ یو 2 / بینک آف *# ی/ یو ٹیڈ بینک آف *# ی/ آئی سی آئی سی آئی بینک لمیٹیڈ/ وجیا بینک

محترم

سینئر „ ن سیو َ- اسکیم ۲۰۰۴ کے تحت وا . # الاداسو پ ٹی ڈی ایس ۔ بینکوں کے ذریعہ فارم نمبر H-15 اور 6-15 کی وصولیابی نہ ہو *

„ اہ کرم ہماری سرکلر RBI/2005-06/431 Ref. No. DCBA. CDD No. H-20692/15.15.001/2005-06 بتاریخ ۲۸ جون ۲۰۰۶ کا حوالہ لیں جس میں کہ سینئر „ ن سیو َ- اسکیم ۲۰۰۴ پ ٹی ڈی ایس سے متعلق معا 5 ت پ وضا ت دی گئی ہیں۔

۲۔ ہم نے بھارت سرکار، منسٹری آف فائنان، نئی دہلی سے ا ی- خط وصول کیا ہے جس میں کہ یہ بتا H ہے کہ وہ لوگ ابھی -- فارم نمبر 15C اور 15H ایجنسی بینکوں کے ذریعہ وصولیابی نہ ہونے کے سلسلہ میں شکایات وصول کررہے ہیں اور یہ کہ انٹر & کی رقم سے ٹیکس کو کاٹ جارہا ہے * . وجود اس * . ت کے کہ جمع کرنے والا ان فارموں کو بھر رہا ہے * ی جمع کررہا ہے۔

۳۔ ہم اسی لیے یہ د * . رہ واضح کررہے ہیں کہ ایجنسی بینکوں کو ٹیکس پ کسی بھی طرح کی کٹوتی نہیں کرنی چاہئے اگر ڈیپازیٹر سیکشن (1)/197 å ٹیکس ا I 1961 کے تحت ا ی- سرٹیفکٹ * ی فارم نمبر 15H * ی فارم نمبر 15G بھر رہا ہے جیسا کہ گورنمنٹ آف *# ی آفس میمو + م نمبر 2/8/2005-NS-II بتاریخ ۲۳ جون ۲۰۰۶ میں واضح کیا H ہے اور جس کی ا ی- کاپی آپکو پہلے ہی بھیجی جا چکی ہے۔

۴۔ اس سرکلر میں موجودہ ہدایتوں کو آپکے بینک کی عہد + ی ارشاخوں کے غور وفکر کے لئے لا * ی جائے۔

۵۔ „ اہ کرم ملنے پ اطلاع کریں۔

آپکا خیرخواہ

(بی بی سنگما)

جنرل منیجر